السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سوال ہمارے متعلق چھپا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

آپ (مولوی ثناء اللہ) نے فرمایا۔ کہ مامور کی صداقت کا یہ نشان ہے۔ کہ وہ جھوٹ نہ بولے نہ لکھے اور میں مرزا صاحب (کی کتابوں سے ان کے جھوٹ دکھا سکتا ہوں اور غالباً کچھ انعام بھی مقرر کیا۔ سو بہت مہربانی ہوگی۔ اگر آپ ایسے مقامات کے حوالے رقم فرما دیں۔ آپ نے ایک اور بات پر بھی پانچ سو انعام دینے کا دعویٰ کیا تھا۔ جو مجھے یاد نہیں رہی۔ مولوی صاحب اگر دعوے میں سچے ہیں تو بزریعہ اخبار اس کا اعلان کریں (الفضل ص 7 29اگست)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہلحدیث

ہمارا دعویٰ ہے کہ مرزا صاحب کی زبان کذب سے محفوظ نہ تھی۔ آپ اس کی مثال سننا چاہیں تو سنیں مرزا صاحب رسالہ اعجاز احمدی میں لکھتے ہیں۔ ''تیرا (ثنائ اللہ امرتسری کا) مردوں کے کفن یا وعظ کے پسوں پر گزارا ہے۔ (ص23))

میرا دعویٰ ہے کہ اس میں مرزا صاحب نے دو جھوٹ بولے ہیں۔ اگر سچے ہو تو امرت سر آ کر کسی دوست دشمن کی شہادت سے ثابت کردو۔ کہ یہ میرے گزارہ کی نسبت جو مرزا صاحب نے دعویٰ کیا ہے صحیح ہے؟ دیکھو ایسا نہ ہو کہ ایک جھوٹ کو ثابت کرنے کےلئے (بقول مرزا صاحب) کئی ایک جھوٹوں کے مرتکب ہو۔ (حقیقۃ الوحی) دوسری مثال سنو جس کےلئے پانسو روپیہ کا اشتہار نے دیا تھا سنو اگر کچھ ہمت رکھتے ہو تو مرد میدان میں بن کر سامنے آئو۔ اور مبلغ اب بھی پانچ سو پائو تا کہ لودھانہ کے تین سو سے زیادہ لے کر ہمیشہ کے لے سرخرو ہو جائو مرزا صاحب کے کذب کی دوسری مثال سنو۔ مولوی غلام دستگیر کی کتاب دور تو نہیں مدت سے چھپ کر شائع ہو چکی ہے (دیکھو وہ کس دلیری سے لکھتا ہے کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرے گا۔ (اشتہار انعامی پا سو روپیہ ص 7

سر دست یہ دو مثالیں رکھ تو محفوظ رکھ کر جواب دو۔ اور انعام پانسو حاصل کرو۔ پھر اور بھی بتلا دیں گے۔ زیادہ بحث کی بات نہیں صرف اتنا کام ہے کہ مرزا صاحب کی تحریر اور مولوی غلام دستگیر مرحوم کی کتاب دونوں ہاتھ میں رکھ کر مقابلہ کی جاویں۔ اگر ان کی مطابقت کی جائے تو ہم انعام دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ منصف کی ضرورت ہو تو ہم ماننے کو تیار ہیں۔ غرض ساری باتیں لودہانہ کیطرح ہونگی۔ دیکھئے۔ اب الفضل کا مستور راقم پرواشفا سے نکلتا ہ یا نہیں؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص645

محدث فتویٰ